

## سوال

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کا مشاہدہ کیا ہے؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بہت ساری نصوص اس بات کی دلیل ہیں کہ جنت اور جہنم مخلوق اور اب بھی موجود ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت اور جہنم کا مشاہدہ کیا ہے جس کا ثبوت کئی ایک واقعات میں ملتا ہے ان میں کچھ یہ ہیں؟

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث جس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج گرہن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔۔۔۔۔

اسی حدیث میں ذکر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں انہیں کسی کی موت اور نہ ہی زندگی کی بنا پر گرہن لگتا تو اگر تم یہ دیکھو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، صحابہ کہنے لگے ہم نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی جگہ پر کوئی چیز پکڑ رہے تھے اور پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ الٹے قدموں واپس پلٹ رہے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک میں نے جنت دیکھی تو میں نے اس سے ایک خوشہ پکڑنا چاہا اور اگر میں اسے لے لیتا تو آپ لوگ اسے رہتی دنیا تک کھاتے رہتے اور مجھے آگ (جہنم) دکھائی گئی میں نے آج تک اس جیسا خوفناک منظر نہیں دیکھا اور میں نے دیکھا کہ اس میں اکثریت عورتوں کی ہے، صحابہ کہنے لگے اے اللہ کے رسول وہ کس بنا پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے کفر کی بنا پر تو آپ سے کہا گیا کہ اللہ کے ساتھ کفر کے کرنے کی وجہ سے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ خاوند کی نافرمانی کرتی ہیں اور احسان کی ناشکری کرتی ہیں اگر آپ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ ساری عمر احسان کرتے رہو تو پھر ایک مرتبہ اس نے تجھ سے کوئی تنگی دیکھ لی تو یہ کہتی ہے کہ میں نے تو تجھ سے کبھی بھی خیر نہیں دیکھی۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1052) صحیح مسلم حدیث نمبر (901)

اور جنت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں بھی دیکھا ہے، اور انبیاء کی خوابیں وحی اور حق ہوتی ہیں۔ اور



اس میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا محل بھی دیکھا، اور جنت کو معراج کی رات بھی دیکھا جبکہ سدرہ (بیری) کو چھپائے لیتی تھی وہ چیز جو اس پر چھا رہی تھی۔

واللہ اعلم .